داعیانہ کردار مؤثر کیوں کر ہو!

کیا وجہ ہے کہ بعض افراد دعوتی لحاظ سے زیادہ کامیاب ہیں اور بعض کم ـــــ؟ بعض کا کام مؤثر ہوتا ہے خواہ تھوڑا ہو اور بعض کا اتنا مؤثر نہیں ہوتا خواہ زیادہ ہو ـــــ؟ دعوت کا کام انفرادی و اجتماعی سطح پر استوار ہوتا ہے۔ شخصیات اور تنظیمات دونوں میں قدر مشترک داعیانہ کردار ہے۔ اس کردار کی جڑیں اگر مضبوط ہوں تو دعوت کا کام شجرِ سایہ دار کی طرح پھیلتا ہے۔ اس کے لیے چار خصوصیات کو تلاش کرنا اور پروان چڑھانا چاہیے:

- **ذاتی انہماک**: بعض افراد ازخود متحرک ہوتے ہیں۔ کامیابی حاصل کرنے کے لیے بے تاب ہوتے ہیں۔ کسی منزل کا تعین کر لیتے ہیں اور پھر اس کے لیے کوشش کا حق ادا کرتے ہیں۔ وہ یقین رکھتے ہیں کہ ان کا انفرادی کام بھی ایک بڑی تبدیلی کا ذریعہ بن سکتا ہے۔ وہ دوسروں کو دیکھنے کے بجاے اپنے آپ کو جواب دہی کے لیے تیار رکھتے ہیں ـــــ ایسے افراد عمل پسند ہوتے ہیں اور ان کا کام اثر پذیر ہوتا ہے۔
- **بصیرت و علم**: بعض افراد فکری و علمی صلاحیت کے حامل ہوتے ہیں۔ ان کا ذہن اس دعوت کی حقیقت کو اس کے تمام پہلوؤں کے ساتھ جانتا ہے۔ وہ فکری میدان میں رہنمائی کا ذریعہ بنتے ہیں۔ مسائل کا حل تلاش کرتے ہیں، حق ان کے بیان سے آشکار ہوتا ہے، استدلال اور بلاغت کے ذریعے وہ اذہان و قلوب کو متاثر کر لیتے ہیں۔ باطل کا فسوں جھاگ کی طرح بیٹھ جاتا ہے۔
- **انسان دوست مزاج**: بعض افراد دوسروں لوگوں کے درمیان ہی رہتے ہیں۔ وہ اعلیٰ اخلاق کے ذریعے دشمنوں کو بھی ہموار کر لیتے ہیں۔ چھوٹا ہو یا بڑا، اپنا ہو یا پرایا، عام ملاقاتی ہو یا قریبی ساتھی، اور کوئی کسی حالت میں ہو، خوشی ہو یا غم، مشکل ہو یا آسانی، وہ ہر موقع پر، ہر سطح پر، ہر صورت میں رابطہ بنانا، تعلق استوار کرنا اور اُس کو دعوت کے لیے استعمال کرنا جانتے ہیں۔
- **انتظامی صلاحیت**: بعض افراد تنظیمی سطح پر منصوبہ سازی کے ذریعے اہداف متعین کر کے آگے بڑھنا جانتے ہیں۔ ان میں قیادت، فیصلہ سازی، معاملہ فہمی، وغیرہ کی اہلیت موجود ہوتی ہے ـــــ وہ تنظیمی و اجتماعی قوت کو بروے کار لا کر بڑے مقاصد، اعلیٰ اہداف کے حصول کا ذریعہ بنتے ہیں۔

ہر فرد دعوت کو آگے بڑھانے کے لیے داعیانہ کردار اِن خصوصیات کے تناظر میں تشکیل دے۔

سنابل العلم